

یافتن (صاحب بست) ستمکن په چنیغان که شنیده شد است و گرمهون و نغم را (قوله) شد پس از هم بر قله پر پر مدل پنهانه عان سوز در کاهم طان را آنده کردی ای عجم لذت شست پیش از آنها ملود را (مشکور پنهانی) آب آنکه در آن غلط گفته شد عجم ای من و ای سلوانی و آب شیلور پل که شده را از بیر و مشک و پر مدل من که (پیر خرسی) از خواب سخن مکوی ملود (ملهوری) بجهه که جسمی از پر مدل شده را که داشت با من ملودی باشد که به عالمی خواب باشد که پر مدل هم رش کیا می کند پس پر مدل که (ارزو) زان می که بزندگ و بوی گوئی پر چون سخن کست و چون گلا بست مکلا بلکه ز نور تابش پر لایه ای - تجدیل پایا - پر مدل می نمایم

بدل تهذیب اصطلاح - بهار گوید که در کلام خوشی که چهار چشم ماه و آفتاب است ممکن است فرمایی فارسی زبان اکثر واقع شود و تبار آنند نقل سگارش مؤلف عرض کند که هر چهار پنجم (علط) که در چنانچه درین بیت غرفی اضافی است یعنی چیزی که بعوض چیزی آندر (علط) گشل اند و شیوه نهادن سحر خلط میخواهد که درین بیان هر دو لغط (علط) یا (خلط کردن)

بلیل غلط میں الہام غلط وحی سرسری کو ویا کلمہ (لا) یا (نہ چاہت) فرماید کہ لفظ (غیر نگ) و لفظ (وحی اسی) نوشته می شود چنانکہ در شعر اول عرفی گل پدر غلط از (سحر و الہام) باشد و بعیات اندر پیشہ خود را سحر نہماں نہاد و گفت کہ غلط از غلط گفتہ و نے تے) و (لا بل) ایز بدل است بل ممحنین گل پدر غلط کند چنانچہ درین بیت عرفی (س) غلط را الہام گفت و گفت کہ غلط است بئے نے غلط این نغمہ بحق نہ و دم کریں یعنی الہام نیت بل کلمہ وحی سراست پھنن

شاعری گوید (س) گلاب و شکر و پادام عرض کند کہ معاوضہ کروں و تبدل سین
و نبات است پو غلط کرو ممکن است آپ چیز باشد (فعانی شیرازی س) پیغمبر مسیح
است پو مقصود ایت که خیری را به چیزی عالم نکند بدل فعیانی کو نظری بنانیستی
تشییہ دادن و بازار و انبار گرد تشبیہ زر و نیاز کردن ہے (النوری س) اسی کرد
بلند ترازوں آوردن را بدل غلط کوئی دروغی تو اشکم بخون بدل ڈاوی ایزو
زیر اکد اول را غلط گفتہ رجھع شوند تشبیہ سرسرے ز عشق تو در لازل ہے (اردو)
ثانی پس سین است (بدل غلط) (اردو) معاوضہ کرنا۔ بدلنا۔

بدل غلط ہر کب اضافی۔ فارسیون نے بدلگاہم اصطلاح۔ بقول سوری در
اس تشبیہ کو کہا ہے جو تشبیہ اول سے ملحقات را (معروف ۲) کنایہ از کیک
بہتر ہو جس کا بیان نقطہ (غلط کہا) یا (نہیں) سرباط احت فرو نیارو (شیخ سعدی در
نہیں) یا (بلکہ) کے ساتھ ہوتا ہے جیسے ہرزل س) ماڑک اند اهم ناخوشی حی کرو
سیر ایار تار ہے نہیں نہیں بلکہ چاند ہے پو بدلگاہی و سرکشی حی کرو پو خوابیدش
کا سیرے عشق کا درجہ آسمان۔ غلط کہا نز لطف بر زانو پو قصی الامر کیف ماکانو
عرش کے برابر ہے پو سیرے مدد و حکم کا پو صاحب برہان صراحت معنی اول کند
تسبیہ فک ک بلکہ عرش کے برابر ہے کوئی
بدل کروں استعمال۔ صاحب آصفی
ذکر این کردہ از مصنی ساکت مؤلف

تو سن و سرکش صاحبان بھروس ناصوی ذکر در پیده دہن سے بد نہ بان یہ بیسے یا اوہ مٹھی این کردہ اندھان آرزو در سرای گوید منہ زور عورت اسکے منہ کون لگئے کہ سرکش کہ اپنی را گویند کہ همچ دستہ را قبول نہ کند لقول آصفیہ فارسی ۔ باعثی ۔ نافرمان تباہی و ازین چوت بہ طلاق سرکش خواہ انسان بدل گردیدن استعمال ۔ صاحب اصفی باشد خواہ اس پ و استرو غیرہ اطلاق ذکر این کردہ از معنی ساکت مؤلف کند مولف عرض کند کہ مراد فاعل تریجی عرض کند کہ مراد ف بدل شدن است کہ گذ است ول معنی اول برائی اپنی استعمال کند رسانی غرتوی سے پنڈی و ہمت گردید کہ در اطاعت نہ باشد ول جاہم رامی کندو از من ہو ناسور ترا بدل نگرد و شیون پھر غالب باشد بران و پر و اسی آن نکند ذمہوری سے ہشکوہ ہامی گردش گردون و معنی در وصہ بسیل مجاز برائی غیر اس پ بدل گرد و لشکر پھر طول روز و صل اگر عرض ہم یعنی اس نی کہ ناسخ شناخت وزبان شب بجز شود ہو (اردو) و کیجو بدل شدن در از و سرکش (اردو) منہ زور (۱) بدل گرد فتن استہ صدر اصطلاحی ۔ لقول اس نی کہ ناسخ شناخت از اس پ کوڑا وہ گھوڑا جو و بھروس نہ کسہ را دال جملہ (۱) یادو اشتہ لگام کونہ مانے ۔ روکے نہ کے لفظیں (حسن بیگ عجمی سے) فکر پہنچو و از مرکہ (۲) سخت منہ زور ہے اسے شوخ ترا یافت آزاری می بدل گرفت و بعد تر شناخت تو سن ناز بہ اس پ کوڑا ترے کا محل کا کشید پھر مولف عرض کند کہ (۳) اڑا عرض بجا لگتا ہے مٹ (۴) منہ بچھٹ ۔ بد لگام ۔ بودن بدل و کینہ در دل داشتن است

محلقاً یا و واشن نہ شد و (۲۶) بفتح اول ر حل پگشت سعادت بخوبست بدل پو دو معاوضہ کر فتن (الملا جامی سع) برچھر (اردو) دکھو بدل شدن۔

بو تو ان کر فتن بدلي پتوپي بدلي ترا بدل اصطلاح۔ بقول بجز و غیاث شوان یافت پو (اردو) (۱) یا در کھنا۔ عوض چیزی کہ تحملی می شود از بدن ٹوٹ (۲) دل میں رکھنا۔ بقول آصفیہ کینیہ توڑ عرض کند کہ باضافت لام اول و تشدید لام ہونا۔ کپٹ رکھنا۔ برا کی کی گردہ باندھنا۔ دو معاوضہ مركب عربی زبان است کہ فارسیان پر کریب خود استعمال کرو (۳) معاوضہ قبول کرنا۔

بدل کر دین استعمال بفتح اول و ووچاند (اردو) بدل پاچھل کر سکتے ہیں لعنی و لعجم کاف فارسی انتساب معاوضہ کر دن اس چیز کا عرض جو تحملی ہو چکی ہے۔ مگر و بدل قبول کر دن (انوری سع) اسی بدل پاچھل اصطلاح۔ مركب تو صیفی است

چو جان بدلي نیت پر تو اصم پو بربی بدل چھو و کنایہ از نقطی کہ بی معنی و ہم وزن نقطی ہند ٹرینڈ کسی بدل پو (اردو) بدل قبول کرنا و استعمال آن در صحابہ می آید و هجھ اثر بدل پسند کرنا۔ بدل قرار دینا۔

بدل کشتن استعمال۔ صاحب آصفی ذ وہیں رائے بمعجم (هم گویند ما این اصطلاح این کردہ از معنی ساکت مؤلف عرض کند از زبان معاصرین عجم شنیدہ ایم و معنی نقطی که بفتح اول و دو ممعنی بدل شدن ہت این عرضی کہ مجمل است یعنی نقطی کہ مركب ہت کہ گذشت (خرود) پر تو اوتا فت برو کا زو نقطہ یعنی اصلی کہ معنی دارد و دیگری بدل

کہ بدل است۔ سچیاں ما (تابع مجمل) بجا نہیں لفظی این نقش شدن چیزی بر دل است مخفی
بہتران (بدل جہل) است ما این را بر احتیار میاد کہ صاحب رہنماؤ رعنی این کار انداختی
(نویسید اشعار) قائم کر دہ ایکم کہ از معاصرین عجم بادا الفاقی دارند کم (بدل
بود خداش بیامزہ داومی گفت کہ تابع مجمل (نقش سیتن) تصور کروں دیت بلکہ قائم شد
اصطلاح عرب است خارسیان ہیں را (بدل تصور می خیالی سمجھ کر در دل است چنانکہ
جمل) می گویند وائد اعلم تحقیقہ احوال (اردو) می صحبت او بدلم نقش ربات یا یہ صورت
تابع مجمل۔ اس لفظ کا نام ہے جو بے معنی اور او بدلم نقش ربات کے مقابل (اردو) دل
ہم وزن ہوجس کا استعمال محاورہ میں ہوا پر نقش ہونا۔ بقول آصفیہ کسی بات کا دل میں
جیسے آتا پتا۔ بقول امیر (تابع مجمل) یہاں تبعیج بحیرہ رانی نقش کا بھر ہو جائے
پر تابع مقدم ہے اور ایسا ہی ہے (اول بدل)۔ صاحب رہنماؤ کا ترجیہ (تصور کرنا) صاحب
بدل نقش سیتن الحصہ اصطلاحی بقول آصفیہ نے (تصور) پر لکھا ہے۔ اس کم مذکور
رہنماؤ کا سفر نامہ ناصر الدین شاہ قاجار کسی شئی کی صورت دل میں باندھنا غور ہو جائے
بعنی تصور کر دن است مؤلف عرض کند اور اک منعویہ سوچہ۔

کہ (نقش سیتن) الحصہ دیت کہ بجا می خوشی بدل لے بقول جہاگنگیری وجہ و درشیدی مراف
ہمی آیدی کہ آن را بالفقط بدل مرکب کر دہ اندو بدرہ مؤلف عرض کند کہ ما بر بدرہ تحقیقت
موجودہ منسوجہ بعنی ترجیہ علی ہست ماخذ این بیان کر دہ ایکم کہ این بدل کی نشد
و دل بدل جہلہ مکسو بعنی قلب و خاطر و معنی رامی جہلہ بدل شدہ رام چنانکہ چنار و چنال

دیکن پچ (اردو) و کھوپڑہ۔

بدل بحہ اصطلاح۔ - يقول انسد بحوالہ فرنگ از جامی ہے بدل گرفتن گذشت (اردو) بدل پاٹا معاوضہ پانے۔

بدالخان و بدزبان مؤلف عرض کند کہ بدلوں [یقول بہان یا یا یا جھی بروز نے سرگون ملعت سریانی صمغی باشد سیاہ رنگ و سرخی مائل۔ مشہور بد (مقمل ذرق) اگر خجور بر گیرند یا خجور کندہ بو اسی رمانع در فارسی زبان اسم فاعل ترکیبی و کسی شا صاحب صحیط بر مقمل گوید کہ سریانی مقلدا که نقطہ سرکیب زبان را بہ لحجه آن او انکنہ و بر وحی بذالیون و بیونانی ما و یقون و تعمیم بیان کرد و محققین اول الذکر درت افلاطون و فیلیون و بترا کی قاراہ ولعلی نیت (اردو) بد لحجه کہہ سکتے ہیں وہ قهوہ کور و مقل الیہ و و لفہارسی پوچھو شخص جو کسی زبان کا نقطہ اُس زبان کے وہندی گوگل نامند مؤلف عرض کند لحجه میں اوانہ کرے۔

بدل یا فتن استعمال۔ - صاحب حصنی استعمال این لغت پر بدل تبدیل کردہ ذکر این کردہ از معنی ساكت مؤلف از بینی است کہ بعض محققین فارسی زبان عرض کند کہ معنی حقیقی معاوضہ یا فتن است این را در لغات فرس جادا وہ انہ بدریوں (ظہوری سے) اگر بہ نقطہ بدل یا فتنہ ہمہ بین معنی گذشت و این مبدل آئت

که راسی چهلمه به لام بدل شود چنانکه چهار و چهل کسر دن و بایی زائد آور دن تحصیل حاصل پس این مندرس باشد (اردو) دیکھو الہ۔ است و ممعنی چهار هم مخفف بدآصم معنی بد پد هم **لیقول** هفت بفتح اول و دال ابجد (۱) سیشم و ممعنی سیم چنانکه حافظه گوید (۲) امی ببرعت دو (۳) ممعنی بغض و دو (۴) بکسر اول بد هم کفتی و خر رند هم عفا ک اشترنگ کو قصی ک امر بیدن۔ صاحب مؤید ذکر معنی اول کند جواب تفتح حمی زید لب لعل شکر خارا پوچھو الہ قصیه و بذکر معنی دو هم و سوم گوید که دو (۵) و ممعنی ششم مخفف واحد سکون مصد رجوان بمعنی بدآصم دو (۶) بد هم (۷) بفتح اول و فتح و معنی هفتم خبری دیدار نایه تحقیق صاحب دو هم مخفف بود هم **لیقول** شمس بکسر راء و ضم راء شمس و متضادش خرین نباشد که بر لفظ دستیز راه قهار زدن مؤلف عرض کند که بحی ردم۔ بالشعر بایی زائد زیاده شد چه موشکای فهمای بخار بروده اند و در معنی اول بمعنی با و هم و نیمه لفظیه ما نشید یعنی و ندیمه بیست است و استعمال این پر زبان معلوم که فارسیان دنبه را بد هم گفتند پاشند زدی بمحض غایت البته ای هم ممعنی همین دو هم فی الغیر باید و معاصرین عجمی هم بزبان ندارند مستعمل است طالب سند باشیم و در معنی و معنی هشتم بیان کرد و صاحب شمس هم خاطر دو هم هم بایی بیست است و استعمال این هم ندیمه بمحض است و خبری دیدار فهم محقق بی دشمنی سند می باشیم و شک نیست که ده تحقیق حق آنست که این لغت اصلاح قبل بیان شود همین است تأیید فضلا که موظعه نداشت که بوجود مصدر رشته هاش را بایی صاحب مؤید است و این است بی تحقیقی تقدیم

شمس و ما این را نگذشت یہم تا حقیقت طلب کیتے تھے اور دن کسی را و قتل کر دشیر (صاحب) و رخاطر نہیں تھے (اردو) (۱) سمعت سے (۲) قطروہ انگریز کہ پی اب بخدمت می زدرا و جلدی سے فوراً (۳) دم کے ساتھ سماش خود را بد صمیح شہادت می زد جلا رہی تھیں کے ساتھ (۴) دین کا امر کسی کو تیزی کرنا۔ قتل کرنے کے لیے

پھونک مارے اور بچھو دین کے تمام معنوں پر مذہب اصطلاح۔ بقول انس جو الفقر پر شامل ہے (۵) بد ہون براہون (۶) مجھ فرنگ بفتح میسم و سکون فال سمجھہ و فتح میں کو ترا جیسے یہ مجنکو پر است کہو ۷) (۸) میں بد شرب و بد طرق مؤلف عرض کند کہم تھا (۹) و نسبہ۔ دکن میں اس عربی بکرے قابل ترکیبی است (اردو) بد مذہب کا نام ہے جبکی دم زبردست اور عرض کہ سکتے ہیں یعنی وہ شخص جس کا عقیدہ اور بھروسہ دار ہو معلوم ہوتا ہے کہ وہ بگڑا ہوا ہو۔

پر ہمارے نسبت زیادہ کر کے وہ بنا لیا اور بد مذہب اصطلاح۔ بقول بحر و ضمیر بڑ پھر نون یہم سے بد کر دمہ ہو ام عرض علیک اشارہ با فلا کیہ و فرمایہ کہ معنی ترکیبی ہو اور عرب بھی اس لفظ کو انھیں سخون میں ہستھا کیت م مؤلف عرض کند کہ کسانی کہ بر پہب کرتے ہیں۔ (۱۰) اگر دنیا دیتا دکن میں مستغل و شرب خود قائم نباشد و اعتماد بر قلکتیت ہے اسی کو صاحب آصفیہ نے اگر دنیا دار مذہبین نہیں کہ این جمیع اصطلاح ہاتھ دیکھنے کیا کہا ہے۔ یعنی کروں یا کرنا کذشہ باشد و بس (اردو) دیکھو بد مذہب زدن کسی را صدر اصطلاحی یہی جمع ہے اور بحالت امنافت بد مذہبیں

پرست [اصطلاح] - بقول اند و بھر پفتح
پدر و مولف - بقول اند و بھر پفتح

عرض کند که پفتح اوں و سوچ مقابل تکمیر و
است - قلب اضافت مردچ (اردو) است
و بی خود (ملائجی سے) گرد قدر یا
بی خود (اردو)

بکف پشم غزالان بی پرست خواہ تو کہ بر
بدر فراز [اصطلاح] - کسی کہ نشست خوبی

اس کم فاعل تکمیلی است (ظہوری سے) مولی
زخم و خمیر خلا جست بے با خود چہ کند کہ بدر فراز

زخم و خمیر خلا جست بے با خود چہ کند کہ بدر فراز
اشمیتیہ - لشہ میں چور - ماروش لشہ میں

است ہو (اردو) بدر فراز - دیکھو پشم

بدر فرگی [اصطلاح] - بقول اند بھر الہ فرنگی پرست

فرنگی بفتح سیم وزامی عورت (۱) عدم آفت
و بیمگی و (۲) بیجاڑ کنایہ از سر و صہری میاں کروہ اند و بکیر چچ (ظہوری سے) و سوچ

و وستان مولف عرض کند کہ برق قطب بدر فراز
بتعادہ فارسی بجذف بایی ہوڑ رکاف فارسی

مجس زمان زبان خود تکمید ار و بیکھو بر
و بایی صدری زیادہ کروہ اند (اردو) بدرستی

بدر فرگی بقول آصفیہ - فارسی - اسم موتت بدر فرگی

(۱) بدو اللہ پن (۲) رنجش آز روگی -

بیستی شہوت پرستی -

بدر معاشر [اصطلاح] - بقول اند بھر الہ فرنگی

فرنگی بدر روزگار و بدنند بھگانی مولف
بنجیدگی بچکاڑ - نام موافق تھا

عرض کند کہ اسم فاعل ترکیبی است (اردو) فرنگ فرنگ بدسو والیعنی اگر معااملہ بنارتی پڑھاں تو کیوں نہ مل جائی۔ کند مؤلف عرض کند کہ اسم فاعل ترکیبی ہے پر معااملہ اصطلاح۔ بقول ائمہ بحوارہ (اردو) بمعاملہ کیوں بدرا دا کے دوسرے معنے۔

(الف) پدر گھوم اصطلاح۔ صاحب ناصری ذکر الف بحوالہ برہان کند و فرمایکہ بذنم
(ب) پدر گھون معروف است و صاحب برہان (الف) را نوشتہ فرمایکہ لغت زندگانی

باشد بعضی تریدن و رسیدن و درستہ دیگر ش (ب) ہمین معنی مذکور و (الف) ترک صاحب بہفت ہر دو را نوشت و صاحب ائمہ بر (الف) قانع مؤلف عرض کند کہ (مد مونتن) ہمیں اول مفتوح و دال چھلہ ساکن و یہم مفتوح پا یہم مغموم و وا و وون ساکن و فرقانی مفتوح پانون ساکن مصدر فارسی قدیم است بعضی تریدن و رسیدن کہ بجا پیش می آید و صاحب موار و ذکر ش کروہ پس اگر حلاست مصدر (تن) را دوں لکھیم (ممون) باقی می ماند یہم اول ہمین است اسم جامد و اسم مصدر۔ صاحب برہان ہم مصدر مذکور را بجا می خودش ذکر کروہ پس متحقیق شد کہ درین اصطلاح یہم بدیل شد بوجنہ بخلاف قیاس یا ہمین مثال را براہی این قسم تبدیل قائم کروہ موافق قیاس کیہم یا تساخ صحیقین باشد کہ درستہ بیہم را موحدہ کر دند و خیال مانائیں اپنے اخراجی کند زیر اکہ ارجح تحقیق زبان و ان کسی ذکر این نکرو و آنچہ ناصری بذریعہ اسحاق و ترسندگی و خوار و رسیدگی۔ طرز بیان صحیقین بالاعلاظی اندازو (اردو) ڈر

و کیجو باس۔ فرار لیتوں آصفیہ عربی۔ اسمحہ مذکور۔ بچا گنا۔

بدھر اصطلاح۔ بی جھرو بی محبت و سرو بیدھری اصطلاح۔ بقول اندھو الہ فر
و سنگ دل و ظالمم و بیر جھر۔ اسم فاعل تکمیل فرنگ معنی سرد جھری مؤلف عرض کند که
است (ملہوری سے) از تو بیدھر خرچا غلط یا سی مصدری بر سرد جھر زیادہ کر وہ انہیں
است پا عرض خوبی مبرو فاعل ط است ہے معنی این بی جھری و بیر جھی و سخت دلی و
(ولہ سے) رسم ویریثہ بیدھر اشتہ پیار ظالمی است (اردو) سرد جھری۔ فائی
گردیدن و بگردیدن بخ (اردو) سرو بیدھر اسم سوٹ۔ بے جھری۔ بے وفا کی جنم و
لیتوں آصفیہ۔ بے جھر۔ بے محبت بیدھر سنگدی۔ (ناسخ سے) پیر سے سیدنا پرپون
پیونا۔ سخت دلی۔ ظالمم (سیرہ) صحیح کی سرد جھری سے ہے داغ پوشکستے
اس سرد جھر کے آگے پک قرص خور شید بولیا بتر ہے پھایا مر جھم کافور کا ڈ

بدن لیتوں ضمیمه بہ پان (۱) معروف است (۲) زرہ کو تاہ مصاحب اندھ
و کھوالہ فرنگ فرنگ گوید کہ دس بضم اول بر زدن شدن مخفف بودن ہماری بست
معنی اول فرماید کہ بالتحریک در صراح جسد آدمی و کھوالہ قاموس گوید کہ انجید کی
سوائی سرو کھوالہ عین الخلیل می آر کہ انجید سواہی موتی و سرو فرماید کہ وہندی
تمام روئی و کلامہ وابدان جمع آن۔ فارسیان معنی جسم استعمال کند و لہذا (بدن شمع)
و (بدن کوہ) نیڑا ہرہ و (بدن صحیح) استغفارہ پاشد (با فرکاشی سے) دا ہم خور تذکر
دل خویش عماش قان مل پیوستہ باشد از بدن خود نہ دامی شمع پک (خواجہ جمال الدین سلمان

۷) تاعاریق فلک راست علاق اطاس به تاقبای بدن کوه گران از خاراست از بقایی ابدی باوایقایی قد تو که بقایی بوجو و تو قرین چوقی است همانیز فرماید که از آنیمه و پشت مراد است (نظمی ۷) بیوشید خشانی از کردن به مکلاک بزرگ استین تا بدن پا و گوید که به قدر را و فستگل ده همین (۶) شکوفه (۷) قفس سیم (۸) مغز با و ده نازک (۹) نازنین (۱۰) نسین (۱۱) نقره خامه از صفات و شباهات است (۱۲) زته جه است در صفا بدنش را به و فستگل فرو انتخاب ندارد بلکه اسلامان شده باش غشیر فلک با خشم از گذر و ترشاخ ثور پریز و شکوفه بدنش به (۱۳) ایندیه بلجی شده (چو مرغ روح گرفتار آن بدن شده اصم شدن تو و قفس سیم کرد است) هر ایشان (هلالی ۱۴) یا کنیز و حقی چون قره خامه نونازک بدن چو مغز با واصم می صاف شوند فرماید که بدن لغت سذکرت است بمعنی سرو پیه و صاحب ساطع شفقت با و بخواه عرض کند که معنی اول لغت عرب است و تصریف خارسیان در معنی چونکه بال مرکوب شد بر سبیل تهریس باشد مخفی مباد که از صراحت بهار (۱۵) و رسم (۱۶) و ده (۱۷) و (۱۸) و (۱۹) آشیمه است و ده (۲۰) و ده (۲۱) صفت بدن بمحبی نمیباشد که نیز بات سذکرت از لغت عرب آمد و جادا و داد که باعکس آن مخفی مباد که از کجا هم میگذرد پیدا است که بدن از گردان نمکر را گفته اند در هر دو وست و ران و از خل است بدان که از سینه و پشت مراد گرفت و درست نباشد قابل و نسبت معنی و وصم عوقد شد که بر سبیل مجاز است و معنی سوهم مخفف (اردو) را بدن بقول آحمدیه بخواه

اسحہ مذکور جسمِ حق - ڈیل گھنے سے کمر تک کے جسم کو بھی فارسیون نے بدن کہا ہے ز (۲۷) وہ نہ دھو کر تک ہو۔ صاحبِ اصیلیتے نے قرہ پر فرمایا ہے۔ فارسی۔ اسحہ موثق۔ چلتہ جوش بکتر۔ (ٹرانی کی ایک پوشاک کا نام جو ہے کی کڑیوں سے بنی ہوئی ہوتی ہے (ایسیز) ڈرگیاں درجہ تیخ ابر و خدار سے ہو ایسا چیز ہے جو ہر سے نہ رہ قولا و کی (۳۰) رہنا۔ بودن کا ترجمہ۔

<p>پدر ناصم اصطلاح۔ الجتوں بہان و بہار بالون را در غلط انداخت او مقصود شان را بر وزن سر سامد (۱۱) شہرت کر دن پر بدی تفہید۔ صاحب بحر حسر احتش کر دلخ آشند و دم) مرضی است کہ اسپ و استر اک طرز بیان شان خوب نہ د (لہوری س)</p> <p>بھم میرسد و آن را سراجہ گویند صاحب بحر چون لہوری درگداز الفعال ناکسی ہاچون پنکر بہر دو سعنی بالا صراحت معنی اول کند کسی نہاشم (نیک نامی چون تو) بدنام غست کشہرت پر بدی گرفتہ باشد خان آرزو در سر شنجی سباد کہ درین شعر (بدنام) مضاف است</p> <p>پنکر سعنی دو ہم نسبت معنی اول بر صاحب بہان بسوی دمن) شاعر گویند کہ درگداز الفعال اعتراف کند و فرماید کہ این غلط فاحش است ناکسی (مثل لہوری) اچھا نہاشم کہ چون تو چرا کہ پرین معنی بدنامی است پیاسی مصد کی نیک نامی بدنام من است یعنی بدنام شد سو لف عرض کند کہ مقصود محققوں بالا بھریں پر مشوقی من و نسبت معنی دو ہم عرض می شود</p> <p>نہاشد کہ معنی اول اسحہ خاصل تیکیجی است آرزو</p> <p>یعنی نام بدارند و طرز بیان محققوں بالا فاختا تو صراحت فردی کر دو کہ چھ قسم مرضی است</p>

و صاحب اند سراجہ را ہم لغت فارسی راسانے نہ بدمام کر کر یا ان ہم با بر احمد نہ اند
گفتہ و در تعریف علامات مرض پی نبردہ ہو (اردو) بدمام کر کا۔

و صاحب ناصری ہم چنان حیف است کہ بدنیال افداون مصدر اصطلاحی پر
از تحقیق فردی قاصد ہم معاصرین یعنی ہم تایید کسی شدن و متعاقب کر دن ذہبوری
ہم کی کند و بیطاب جسمی رانیا فتیم کہ صراحت ہے) پیش خواهد رفت کا رسم در شناختی شہری
فرمید ہی کرو (اردو) (ا) بدمام بقول آج چون ذہبوری خوش بدنیال سخن افداون
فارسی۔ وہ شخص جس کے نام پر دلاغ لگ کر (ولادت) بس مشکل است حال ول مانو
گیا ہو (۲) چار پایوں کا ایک مرض جو کاروڑ من کہ افداون ہرگز رنگ بدنیال جان پن
نام اور تعریف علوم نہ ہو سکی۔

بدناہم افداون مصدر اصطلاحی یعنی کرنا۔ رکید نادری پے ہونا۔ (شویں)
بدناہم شدن۔ ما اشارہ این پر معنی سوم میر پیچھا بس اب نہ کچھے آپ پہ میرے گھر
افداون کروہ ایکم (حافظ شیراز) بمحکوم جانے دیجئے آپ پہ سمجھی پڑنا بقولہ
سو فیان جملہ صرفیہ و نظر باز ولی کہ زین دریے ہونا۔

بدنیال افگندن مصدر اصطلاحی بقول
اند بجوالہ بہار و ختف گذاشت (عہاب
(اردو) بدمام ہونا۔

بدناہم ساختن ستعمال یعنی بدمام
کروں است (ذہبوری سے) بعقص آرام آہارا پہ بدنیال افگند نزل درین رو

کاروان پارا کپ مولف عرض کند کہ ^{وہ نہیں} بمعنی در پی شدن است (ظہوری درینجا بمعنی پس است پر مسلطقا (اردو) سے) پرنسپال نک گرد فرم ظہوری ہو کہ بہ ریش دل انکار بندھم پر (اردو) پیچھے پرنسپال گردیدن صدر اصطلاحی پڑتا۔ دیکھو پرنسپال افتادن۔

بندج ^{بقول} شمس با قول و تأثیر مکسور طبیعت پاشد صاحب محیط بر طبیعت کو یہ کہ اسم فرنگ است مغرب آن ^{بمیلچ} ^{بالمیلچ} وہندی ہڑ و ہڑا و دراگھر پری ہر و ملن و چپیو لک نامند و آن ثمر درختی است چهار نوع باشد (۱) زرد (۲) ہندی (۳) کابلی رہ چکنی جیسی اقسام آن سر و دراول و خشک در و و م و چہ مطفی صفر او نافع آن و نافع جدا م و خفغان و توخش و در د طحال و نافع معدہ و سبہ آلات غذا و ہضم غذا و تقویت خل عده و نافع بی شمار دار و د الخ) مولف عرض کند کہ بندج کشو د کہ بندج نفت کد اصریز است و کسی از محققین تائید صاحب شمس نہی کند و چرین نیت کہ (بندج) ارک کہ جو دو م کند شستہ است محقق بی تحقیق بون سوم نقل کر د وہ درانجا ہم (بندج) در عما بی تحقیقی است و نظر پر اعتماد متویڈ و گرش کند شست و تبدیل موحدہ بانون یا بالعكس آن ہم نیامدہ کہ بوسیلہ آن این راستیں آن و ایم و امتد اعلم بحقیقتہ المفت (اردو) دیکھو بندج

پرندان اصطلاح خان آرزو چران دخل بیار دار و اگرچہ وجہ آن معلوم نیت ہدایت گوید کہ معنی (۱) از ت дол و فرماید کہ (وہیدہ) آن عقیق لب کہ از مفترش تکلم درست و گیر نوشته اند کہ نقطہ و ندان و تمعنی سادہ است بک گرا اجازت می دہی جانان

بدندان می کنتم یا و فرماید کہ اگر چہ معنی حقیقی می آید کہ متعلق پر چین لفظ و ہمین معنی ہست و ریخابی تکلف درست می شود و یکن واصطلاحی کہ از مرکب آن با مصادور قس انب اول است چرا که طرف لطف قائم می شود در مלהات این عرضہ میدعیم ایسا می ہمانست و ارسٹہ فرماید کہ کنایہ یا شد و بحث آن در ریخابی حسل است (اردو) از لائق و مناسب و بمعنی غبت (۱) و انتون میں و انتون پر و انتون کے و خواہش نیز صاحب بھروسہ دوسرے ساتھ (۲) مرغوب۔

قانع۔ صاحب اند پدر معنی اول فرماید بدندان بودن مصدر اصطلاحی تجول

بالقطع بودن و خائین و خوش آمدان و گناہ سروری (در صنیعہ) کنایہ از مناسب و کشیدن و کندن و گرفتن و گزیدن و فتو متعلق بودن (اثیر اخیکتی) لب و دندان متعلق مؤلف عرض کند کہ حیف از هر سه ترا مسجد و برصم چون پر وین پاکز جہان ای محققین اول الذکر کہ ناخن و نار و اطیع سہ تا بان تو بدندان منی پر صاحب جمگنی از مانی کرو وہ اند سند و حید متعلق با مصدر در مלהات بجا کوید کہ معنی لائق (بدندان کرو) کہ می آید و (بدندان) تکریب و مناسب بودن (اثیر) مہندی ایک موحدہ بالقطع دندان (۱) بمعنی حقیقی بہ شکر اب پرع لتو پر یکن ازان میباشد دندان و در دندان و بادندان است و بـ بدندان من توئی کو صاحبان براہن و تریکی (۲) بمعنی اصطلاحی کنایہ از مرغوب و سند و بھروساج متفق با جہاگیری دیر غرنی (۳) این از راثیر اخیکتی (بر بدندان بودن) دوش بدندان گزیدم بست پوز انکہ بست

بودندان من یا مؤلف عرض کند که سند لقول سروری و ملحقات کنایه از مخطوط طبع
یعنی خارجی بکار این حی خورد و بس و لیکن (الاوری ص ۶) اسی بدنداں دولت آمدہ
بنجیاں ما معنی اصطلاحی این مصدر مزخر خوش بکار دندان دولت هست چنانچه بهتر است بع
بودن است و این بهتر از نسب و لائق است و گیر پر (بدندان کشتن) حی آید صاحب
بودن و سند یعنی خارجی تائید خیاں ما حی کند اند بدل (بدندان) ذکر این کرد و گوید که
و ہمروہ اسنا و اپنے خیکیت متعلق بین مصدر فرانسی علیه الرحمہ این را از اصطلاحات
پیش بکری متعلق است (بدندان) که گذشت آورده گوید که کنایه از مخطوط بودن است
و ہم در آنجا اشارہ این چشم کرد و ایکس بخان و این محل تأمل چیز معنی ذکور تہما از خوش
آزاد و بدل (بدندان خوش آمدن) فکر مستفاد می شود و دندان را دخلی نیست.
این ہم کرد و ہمیں معنی مرغوب بودن را صاحب برہان گوید که کنایه از لذت فتن
نوشته (اردو) مرغوب ہونا۔

بدندان خائیدن مصدر اصطلاحی متناخان آزاد و رسانج گوید که معنی خوش
اند بدل (بدندان) اشارہ این کرد و از آمدن و مخطوط شدن و فرماید که اما آنچہ از
معنی این ساخت مؤلف عرض کند که معنی اطلاق دندان معلوم می شود آنست که
تحقیقی است که خائیدن لقول بجزئی کیمی بدل نشد و اشتبه باشد استعمال
می آید (اردو) داشتن یعنی چہانا۔ می نمایند چنانکه از بن دندان معنی از ته
بدندان خوش آمدن مصدر اصطلاحی دل و صمیم قلب و غالب که (بدندان بول کر

بعنی مرغوب دل بورون پاشد و یکیکن همچ عرض کند که معنی اول درست است پس از
معلوم شدن که بندان اینجا بدل چیزیست وارد کنایه و معنی حقیقی (۱) بندان گرفتن است
مؤلف عرض کند که درین اصطلاح - که علامت خورون پاشد و معنی دو صیغه
(بندان) پس از میل مجاز معنی فوق است که درده وارسته قابل نظر است که فروبرون
و معنی لغتی این مصدر اصطلاحی بدو ق بعنى داخل کردن است و پس داشتن
خوش آمدن و کنایه از مرغوب دل شدن ازین مصدر اصطلاح پیدا نیست و قریب
و پس بخان آرز و قریب بپنسل رسیده بعنى (فروبرون بحلق) پاشد و مراوف
راه گم کرد است و نمیدانیم کی ضرورت (بدهن گرفتن) یعنی خوردن متعددی (بین
نیم تا دو زوق) است و چرا نسبت بذوق افتادن) که عی آید (اردو) (۲) نواکرنا
نمی کند تا ذوق آن را بدیل بیرو (اردو) یقین آصفیه یقنه کرنا یکها جانان (۳) و از
مرغوب ہونا۔

بندان فروکردن مصدر اصطلاحی بدان
یقول دارسته (۱) خوردن و (۲) فرورق اند بدل (بدندان) و کر این کرد از جنی
صاحب اند گوید که عی توان گفت که محمول ساكت مؤلف عرض کند که (۱) گرفتن
برحقیقت است (نحوی است) آن روز بندان و (۲) کنایه از مکیدن (امیر خسرو
که اگرند قضا سفره روزی پختست (۳) رخدانت بندان عی کنم که پسین
چک خوش فروکرده بندان پر مؤلف برجان خود را عی کنم چه پر (اردو) (۴) و از

میں کپڑنا۔ (۲) چونا۔ بقول آنفیہ یہ کہیدن لفظی کشیدن چیزی پر بدن پاشد اکھلکم در شدت تب سے) ٹانسوز و در حق من یا لوگو کا ترجیح ہے۔

(الف) بدنداں کشادن مصدر اصطلاحی دوست را یہ ز استخوان پیچان جانان را صاحب اندیشیل (بدنداں) ذکر این کردہ بدنداں جی کشمیر ہے (اردو) و انسون سے بھی خیا از معنی ساکت مؤلف عرض کند کہ از نہ کشاد (الف) بدنداں کشدن مصدر اصطلاحی

کہ او پیش کروہ مصدر مرگب۔ صاحب اندیشیل (بدنداں) کردہ

(ب) بدنداں کشادن گرہ پیدا می شوہ از معنی ساکت (الوزی) در پشت

کہ پتکھف عقدہ کشادن است کہ چون دوست باز بدنداں کپنڈ پھرخ ہے تا چون خوش

ناخن کا رنگند نوبت بدنداں رسد (کلیہہ امدی تو بدنداں رونگار ہے مؤلف عرض

صفت نیشکریہ) بیان چون فعل خندان کند کہ معنی حقیقی خراشیدن بدنداں پاشد

جی کشایند پوگرہ پاٹش بدنداں جی کشایند و از سند و میر کہ پیش کروہ مصدر مرگب۔

(اردو) (الف) دانت سے کھولنا ہیے (ب) بدنداں کشدن لب پیدا است کہ

یہ گروہ ضمبوط ہو گئی ہے دانت سے کھولوٹہ لیا یہ از کیدن لب پاشد و میر ہیچ (وحید

(ب) گرہ دانت سے کھولنا۔

بدنداں کشیدن استعمال۔ صاحب اندیش اجازت جی دہی جانان بدنداں جی کشم

و ذکر این بذیل (بدنداں) کردہ از معنی ساکت ہے (اردو) (الف) و انسون سے کریدن

وسند جی پیش کروہ مؤلف عرض کند کہ معنی کہ ہر جنہا۔ (ب) لب چونا۔

<p>والف) پدر ندان گرفتہ استعمال حصہ اور بجا طحا و رہ ہند سر بر رکھ کر پیش کرنے اصلی ذکر این بدلیں (پدر ندان) کردہ از تھی پدر ندان گزیدن استعمال صاحب اند ساقت مولف کو یہ کہ معنی خیلی پیش کرتے ہیں کہ پدر ندان کردہ از معنی ساقت پدر ندان است و از انسانی کہ پیش کرو و مولف عرض کرند کہ معنی حقیقی است و از مساودہ ————— سند ہیر خڑی کہ بر (پدر ندان بودن) گذشت</p>	<p>(ب) پدر ندان گرفتہ آور دن پیدا ہت مصدر ————— رج) پدر ندان گرفتہ بخوبی کہ و این پدر ندان گزیدن لب پیدا است کہ</p>
<p>رسسم و لایت است کہ چیزی را کہ نہ رہنہ معنی (۱) مکیدن لب باشد و (۲) ٹرک (غیر از نر) پر سر گزد اشته حی آر نہ پر ندان و افسوس کر دن بحیرت (صائب) گرفتہ و این آئین تعظیم خدا طلب است و یک تازکف داوت صائب و امن وصل ہیچ پس استعمال نہیں آئین و سین ہر دو ترا بیک گاہ پشت دست گاہی لب پدر ندان شعا راست د کمال احمدیں سے ہمیشہ باو حی گزو پا (ولہ سے) ہر کسی رائست پر سیپ چنان کا ورنہ سوی درست ہو گرفتہ کام کشندان توحیث کر کے تا شکر خند قیامت لب ج چنان اختران پدر ندان باز پکار نظر اسی سے و ندان حی گزو پکار دار دو (الف) دنست اگر سیں دار دیجان ہم خوشم پکار پدر ندان گرفتہ سے کاشنا بقول آصفیہ و انتون سے کترنا بخدمت کشم کو (اردو) (الف) و انتون (ب) و انتون میں کچک پیش کرنا میں کچک نا (ب) و فوج) و انتون میں کچک پیش کرنا</p>	<p>ہماشنا بقول آصفیہ افسوس نہ ہر کرنا حرمت</p>

تو خوبیہ چاہا باہر شک کرنے (خطہ) کاٹتے لہ بھاڑ کپیدن لب و بو سہ داون پاشد۔
میں ہو نہیہ اس حست سے ہم اسے باوہ (سیرجن سے) دار دزول بدست لب
تو شک ہو لب بلب حفظ میں تجھے سے سانگھل بندہ قصہ بکل پیش دار تاکہ بدندہ ان عیش
کیوں ہوا کہ بخیال ماں راصدرا اصطلاحی قرار
بدندان نداشت اصطلاح - بقول شس داون درست نیت (اردو) اس کا
و ختر نداشت و فرماید کہ لغت فارسی است ترجیہ و انتون سے لب پر کھنا ہے اور حال
مولف عرض کند کہ محققین فارسی زبان لب چو سننا۔

ازین سماکت و معاصرین عجمہ بزرگ نداشتہ بدرستہ اصطلاح - بقول اندھو جو ال فرنگ
نہ استعمال پیش نشد و خلاف قیس است فرنگ بکسر نون وزانی فارسی بداصل و فروغ
و تحقیق صاحب شس در کثر لغات آئین مولف عرض کند کہ اسم فاعل ترکیبی ہت
من الاسم بچارہ خزن نیت کہ اعتبار (اردو) و کیمیو بداصل۔

بکنیم (اردو) لڑکی نر کھتا تھا۔ اسکو بدشنیل اصطلاح - بقول اندھو جو ال فرنگ
فرنگ بفتح نون و سین و ھملہ بداصل و حرف ر
لڑکی نہ تھی۔
بدندان نوشتن استعمال - صاحب نہ مولف عرض کند کہ اسم فاعل ترکیبی ہت

بدیل (بدندان) ذکر این کردہ از معنی سکت (اردو) و کیمیو بداصل۔

مولف عرض کند کہ از نہ پیش کردہ اش **بدن سین بکل** قلن اسقولہ بقول شس
 مصدر مرگب (بدندان نوشتن لب را) پیدا یعنی برسکل و بر طبق فلان مولف عرض کند

صاحب موحید (پندرہ سین) ارادہ وال معجم مقابل خوش نشست است گویند کہ ۱۷
 دوام ولام سوام بمعنی بخشش بسیار نوشتہ و این نقش خوش نشست ۱۸ و (ب) احمد
 (برابر فلان) را المعنی بر طریق فلان و مفعول ترکیبی است و بعفون نقش و
 برشکل فلان آورده۔ صاحب شمس ہر غیر لذکر ہی آید لیعنی نقش بدقا نہ کرد
 دو راجح کرو و بمعنی آخر ال ذکر قانع شد رائقش بذشین گویند (اردو) (الف)
 بعد العجب چہ بتحقیقی است لغات فرس برا بیٹھنا (ب) اچھا نہ جما ہوا جلیسے ۱۹

ورجہ خرابی فتاویٰ (اردو) ناقابل ترجیہ
 (الف) بذشین استعمال۔ صاحب
 بذشین شدن قمار مصادر اصطلاحی

بہار بذکر این از معنی ساکت مؤلف
 از معنی ساکت معلوم ہی شود کہ از برائے عرض کند کہ (بذشین) بجا لیش کندشت
 (ب) این مصدر را فا نہ کر وہ است و این مصدر ترکیبی متعلق بہان است
 و (ب) راذکر کر وہ گویند کہ اکثر باغظ بعضی نشست درست شدن در کاری
 نقش و قمار متعلق ہی شود (کلیمہ محمد نہ کہ غیر از قمار سہم متعلق چنان کہ گویند کہ بغیر
 سے) گذر زخم ای بوسہ بازی کی انجامات امورین کار بذشین شد یا یعنی درست
 نشست یہ این رامخصوص بذخیر کندشت بذشین است بکہ بہار نسبت ب
 همہ پان آصنی کہ نقل بردار بہار است
 مؤلف عرض کند کہ (الف) بمعنی تحقیق نقش کم کر شد قارت بذشین انجام پکیج

بقدر تعریش باشد و کمین اینجا پڑا (اردو) فرنگ بفتح نون و مکون فا معنی بد ذات و
پاسخ نکی نشد درست نہ ہونا کسی کام پر صرف مؤلف عرض کند کہ اسم فعل
کی نشد درست نہ ہونا۔

بد فعل اصطلاح - بقول اندھوالہ فرنگ اگر ان پاش بکار و زبان داشت و رامان پاش
فرنگ از صفات ذمیہ اس پا شد مؤلف کو (اردو) دیکھو بداندیش - بد ذات۔

عرض کند کہ مقصودش جزئی نباشد کہ احمد پر صرف بھی کہہ سکتے ہیں۔
فاصل تحریکی است معنی اسی کہ رفتار او بدن دلگار اصطلاح بقول جہانگیری دلختنا
است و تجھے بد فعلی غیر این نباشد اردو (۱) معروف (۲) کنایا از مخالف و شخصی
وہ کھوار اجسکی حال اچھی نہ ہو پر یہ کہہ سکتے سرا خاطر و انتیا و فروپیار و مؤلف
بدان عمارت اصطلاح - بقول رہنمای عرض کند کہ حیف است کہ نہ استعمال لشی

بحوالہ سفر نامہ ناصر الدین شاہ قاجار معنی تشد و مقصود جہانگیری از معنی اول غیر از
ترکیب پر عمارت مؤلف عرض کند کہ مکب (بد خط) نباشد کہ گذشت و برائی این معنی
اصافی است ویدن را درینجا معنی تحریک سکار درینجا اسم مصدر پا اصرخاضر سکا شتن
و طرزگر قسمہ اندہ بسیل مجاز دیکھو تجھ (اردو) است و در عین دو صہ سکار معنی تعریش پر
ترکیب عمارت - ہوتا۔ طرز عمارت مذکور معنی لفظی این پہنچش و کنایا از بد خصائص
کہہ سکتے ہیں۔

بد نفس اصطلاح - بقول اندھوالہ فرنگ دیکھو بد خط (۲) دیکھو بد ذات - بد خیم

پدنگہ اصطلاح - بقول انسد بجوارہ فرنگ پدنگہ بدنگہ کاف فارسی معنی بطریقہ چراغ ہدایت و بقول بہار و بھروسہ انسد فرنگ بکسر نون و قمیح کاف فارسی معنی بطریقہ مولف عرض کند کہ اسم فاعل ترکیبی است (طفراء) بنوادی گر بعضی نظریہ دارندہ (اردو) بدنگاہ بطریقہ فاعل ترکیبی است (طفراء) بنوادی گر کہ سکتے ہیں معنی وہ شخص جو کسی کو بدنگاہ ازتیرگی بدنگواد پوشیدی گا و تکیہ زچرخ سے دیکھیے اور نفس انی خواہش کے ارادہ کبووی (اردو) دکیو بدنگاہ سے گھورے۔ صاحب آصفیہ نے (بطریقہ بدنگواد) استعمال۔ صاحب آصفیہ ذکر دیکھنا کا ذکر فرمائے ہے۔

بدنگاہ اصطلاح - بقول بہار و بھروسہ کہ بر بدنه و بھروسہ کذشت مولف عرض کند بعضی بدنگواد چیزی کہ بدنگواد خوب نداشتہ کیم (بدنگواد) را در شعر مذکور راضی طلاق این باشد مولف عرض کند کہ اسم فاعل ترکیبی خیال کروزہ بند اپنی مصادر لئی آورہ است (ظہوری سے) ز من نصیحت اگر بعضی شعر خوب می فهمد یعنی مباوکہ (بدنگواد) نیست خوشنام اما بپہنچ غیر تو بس بدنه ابعضی حقیقی (۱) بطریقہ آمدن ورد (۲) بطریقہ چہلویت ہو (ولہ سے) سچیاست التفات کروزہ اور آمدہ کہ نمودان لازم و مقدمہ تو باعیر و بد نہاست ہو برخیرگی مشور و ہر دو باشد (اردو) (۳) مباراکہ اکٹھا لقول نزاع من بجا ترس ہو (اردو) بدنه بقول آصفیہ ناگوار گزر نا۔ گران معلومہ مونامہ آصفیہ فارسی۔ بدہ زیب سچو بڈا مشکل و کن میں اسی کو برداشت کرتے ہیں (۴) براہنہ

لقول آصفیہ۔ بدناہم کرنا۔ رسوا کرنا یہاں **بدنه کوہ اصطلاح**۔ لقول رہنمای بحوالہ فرنگ
را سے میں (بر اظہر کرنا) بھی کہ سکتے ہیں۔ ناصر الدین شاہ قاچار (۱) حصہ در میان
بدنہاں اصطلاح۔ لقول اندب بحوالہ فرنگ کوہ ولقول بول چال (۲) جسم کوہ مور
فرنگ بکسر نون معنی بدکھر و بدشت مولف عرض کند کہ بر لفظ بدتن ہائی ہو زر امدہت
عرض کند کہ اسم فاعل ترکیبی است (ارق) و مجموعاً حرب اضافی یعنی حیف است کہ تقل
عبارت روز نامہ نشد تا الصفیہ معنی جی کہ

(الف) **بدنہاون استعمال**۔ صاحب و قیاس تعلقی معنی اول است (اردو)
آصفی ذکر این کردہ از معنی ساکت و نہ (۱) پہاڑ کا در میانی حصہ۔ نہ (۲) پہاڑ
کہ از سعدی شیراز پیش کر دار ان۔۔۔ کاجسم۔ نہ کر۔

(ب) **بدنہاون غیا و پیدا است (۴)** **بدشت اصطلاح**۔ لقول اندب بحوالہ فرنگ
بسی بر نیا مد کہ جیسا خود کہ بکند اگر کہ نہاد فرنگ بکسر نون و فتح تحائفی بدار اوہ و
پیاو پیدا مولف عرض کند کہ (الف) بد باطن مولف عرض کند کہ اسم فاعل
معنی حقیقی نہادن پیشی ہے بد کی است ترکیبی است یعنی ارادہ پردار نہ۔

(ج) **بنیاد پد قائم کردن (اردو) (الف) (اردو) پذیرت** لقول آصفیہ۔ پیا
کسی پیرو پری طرح سے رکھنا۔ پیشی کرنا ارادہ رکھنے والا۔ بد نظر۔

۔۔۔ سید ہمی نہ رکھنا (ب) پری جیا و ڈاند پری **بد و لقول بہان بفتح اول و ثانی و سکون**
و او (۱) اسپتہ تند رو را گویند صاحب
بنیاد قائم کرنا۔